پنجاب کی قابل کاشت مچھلیاں

روہو مچھلی

ROHU

Labeo rohita

محکمہ فشریز پنجاب، لاہور۔

روہو مچھلی

(Labeo rohita)

یہ دریاؤں میں پائی جانے والی ایک مشہور سبزی خور مچھلی ہے۔ اسے عام طور پر روہو یا ڈمبرا بھی کہا جاتا ہے۔ روہو اپنے ذائقے، بڑھوتری، دوسری مچھلیوں کے ساتھ باآسانی پرورش کی صلاحیت اور شوقیہ شکار میں شہرت کی بناء پر ایک اہم مقام رکھتی ہے۔

تقسیم:

رُوہو بنیادی طور پر پاکستان، ہندوستان، آسام اور میانمار کے پانیوں کی مچھلی ہے جب کہ ایشیاء کے دیگر ممالک کے علاوہ روس اور دُور دراز کے ممالک میں بھی اسے بہتر خُصوصیات کی بنیاد پر درآمد کیا گیا ہے۔

شناخت:

اِس مچھلی کے زیریں حصے کی نسبت پشتی حصہ زیادہ محدّب ہوتا ہے۔ سر چھوٹا اور مُنہ نیچے کی طرف قدرے دَبا ہوتا ہے۔ ہونٹ موٹے اور اندرونی طور پر جھالردار ہوتے ہیں۔ نچلا جبڑا اُوپر کے جبڑے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اُوپر کے جبڑے پر چھوٹی مونچھوں کا ایک جوڑا پایا جاتا ہے۔ جبکہ بعض میں مونچھوں کے دو جوڑے بھی ہوتے ہیں۔ کمر کا پنکھا منہ اور دُم کے پنکھے کے درمیان ہوتا ہے۔ منہ اور سر کے سوا تمام جسم پر چانے ہوتے ہیں۔ ہر چانے پر ایک سرخ نشان ہوتا ہے۔ جسم کا پشتی حصہ نیلگوں یا سُرخی مائل ہوتا ہے اور زیریں حصہ مع اطراف

کے روپہلا ہوتا ہے۔ نر و مادہ میں پہچان انڈے دینے کے موسم میں جسمانی ساخت سے کی جا سکتی ہے۔ روہو مچھلی کے بچے کی دُم کے نزدیک ایک کالے رنگ کا دھبّہ ہوتا ہے۔ جس کی ابتداء تین چھوٹے دھبّوں سے ہوتی ہے جو بعد میں مل کر ایک دھبے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ بڑا ہونے پر یہ دھبہ ختم ہو جاتا ہے۔

ماحول:

روہو تازہ پانی کی مچھلی ہے تاہم قدرے نمکین پانی میں بھی رہ سکتی ہے۔ یہ مچھلی میدانی علاقوں کے دریاؤں، ندی نالوں، نہروں اور جھیلوں میں بکثرت ملتی ہے۔ اس کے پلنے بڑھنے کے لئے موزوں درجہ حرارت ۱۷.۳ سے ۳۷.۸ سینٹی گریڈ ہے جبکہ قوتِ برداشت کے لحاظ سے ۱۶.۷ سے ۳۹.۵ سینٹی گریڈ تک کے درجہ حرارت میں رہ سکتی ہے۔

برسات میں دریاؤں کے کناروں سے باہر آنے والے سیلابی پانی میں انڈے دیتی ہے۔ جبکہ بند پانی میں انڈے نہیں دیتی۔ فِش ہیچریوں پر مصنوعی نسل کشی کے ذریعے اس کے انڈے حاصل کئے جاتے ہیں۔

خوراک:

یہ ایک سبزی خور مچھلی ہے جو زیادہ تر اپنی خوراک سطح آب کے نیچے و درمیانی حصہ سے حاصل کرتی ہے۔ تاہم پانی کے دیگر حصوں یعنی تہہ وغیرہ سے بھی اپنی خوراک حاصل کر سکتی ہے۔ روہو کے بچے ننھے خوردبینی آبی پودے و کیڑے مکوڑے کھاتے ہیں جبکہ بڑا ہونے پر ان کی خوراک میں زیادہ تر آبی پودے اور گلے سڑے نباتاتی مادے شامل ہوتے ہیں۔ جسم میں انڈے تیار ہونے تک یہ مچھلیاں اچھی طرح خوراک کھاتی ہیں۔ لیکن انڈے دینے کے موسم

میں خوراک کم کر دیتی ہیں اور انڈے دینے کے بعد دوبارہ خوراک کھانے میں تیزی آجاتی ہے۔

افزائش:

یہ مچھلی کسی بھی ایسے تازہ پانی میں اچھی طرح پَل بڑھ سکتی ہے جس کی بلندی سطح سمندر سے ۵۴۹ میٹر سے کم ہو۔ عمومی طور پر تقریباً 1½ سال کی عمر میں بلوغت حاصل کر لیتی ہے۔ البتہ درجہ حرارت اور آب وہوا کی بنیاد پر بلوغت کے لیے درکار عرصہ اس سے زیادہ یا کم بھی ہو سکتا ہے۔ ایک بالغ مادہ سال میں صرف ایک دفعہ انڈے دیتی ہے۔ انڈوں کی تعداد مچھلی کی عمر، وزن، صحت اور دیگر متعلقہ عوامل پر منحصر ہے۔ البتہ ایک اندازے کے مطابق ۵ کلو کی ایک مادہ تقریباً ۱۹ لاکھ انڈے دیتی ہے۔ قدرتی ماحول میں انڈے دینے کا موسم جنوب مغربی مون سون کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ پاکستان کے میدانی علاقوں میں جون سے اگست تک انڈے دینے کا عمل عروج پر ہوتا ہے۔ اس کے لیے موزوں درجہ حرارت ۲۲ تا ۳۱ سینٹی گریڈ ہے۔ روہو کے بارآور انڈے گول، شفاف، غیر لیسدار اور سُرخی مائل رنگ کے ہوتے ہیں۔ پانی میں انڈے کا سائز اوسطاً ۴.۴ ملی میٹر ہو جاتا ہے۔ جبکہ نوزائیدہ بچے کا سائز اوسطاً ۷۸.۳ ملی میٹر ہوتا ہے۔ انڈوں سے بچے تقریباً ۱۶ سے ۲۴ گھنٹے کے اندر نکل آتے ہیں۔

چونکہ روہو بند پانی یعنی تالاب وغیرہ میں انڈے نہیں دیتی۔ اس لئے فش ہیچریوں پر اس کی مصنوعی نسل کشی کے ذریعے بچے پیدا کر کے افزائش کی جاتی ہے۔

اس مچھلی کو دوسری مچھلیوں سے عدم مسابقت اور ہم آہنگی کی خصوصیات کی بناء پر مخلوط انداز میں نہایت کامیابی سے پالا جا سکتا ہے۔ اس کی تیز بڑھوتری فش فارم کی فی ایکڑ پیداوار

میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

روہو کی زیادہ سے زیادہ لمبائی ایک میٹر یا اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔

★★★★★★

DEPARTMENT OF FISHERIES PUNJAB

محکمہ ماہی پروری پنجاب

شعبہ نشرواشاعت

محکمہ فشریز پنجاب، 9-اے، بہاولپور روڈ، چوبرجی، لاہور۔

فون نمبر: 042-99212374-75 فیکس: 042-99212386

www.punjabfisheries.gov.pk - www.fwf.punjab.gov.pk

E-mail:fishdept@hotmail.com